© rasailojaraid.com

خزاں کے ہاتھ میں جام بہار دیکھیں گے

مولانا عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

سروں پہ جن کے گناہوں کے بار دیکھیں گے
سب اہل حشر انہیں اشک بار دیکھیں گے

نہ جانے حالِ دلِ بے قرار کیا ہوگا
نظر کے سامنے جب کوئے یار دیکھیں گے

فرازِ دار پہ کتنا حسیں سماں ہوگا
ہم اپنے آپ کو جب زیب دار دیکھیں گے

ڈرا رہے ہیں جو راہ وفا کی سختی سے
وہ ہر قدم پہ ہمیں کامگار دیکھیں گے

کسے خبر تھی سر راہ اہل شرم وحیا
ردائے شرم وحیا تار تار دیکھیں گے

عمل جو ہوتے ہیں اہل جہاں سے چھپ چھپ کر
کل اہلِ حشر انہیں آشکار دیکھیں گے

بیان ہوا ہے جو قرآن میں سب کا سب حق ہے
جو سُن رہے ہیں وہ روز شمار دیکھیں گے

ہمارے دیدۂ دل فرشِ راہ رہنے دو
کبھی تو ان کو سرِ راہ گزار دیکھیں گے

وہ دل جو مرضی مولا پہ ہوگئے راضی
خزاں کے ہاتھ میں جام بہار دیکھیں گے

ہزار بار روکیں گے عزم وہمت سے
کوئی بھی کام جو ہم ناگوار دیکھیں گے

عمل کثیر ہیں جن کے مگر ریا آلود
انہیں وہ حشر میں مثلِ غبار دیکھیں گے

حجابِ زندگیٔ مستعار اٹھتے ہی
مآلِ زندگیٔ مستعار دیکھیں گے

جو آج ڈرتے ہیں شام سیاہ سے عاجزؔ
وہ کیسے قبر کا تاریک غار دیکھیں گے

© rasailojaraid.com